سوال

(300) مقتدی امام کو جس حالت میں پائے ساتھ شامل ہو جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب مقتدی امام کو سجدہ کی حالت میں پائے تو کیا وہ اس کے سجدہ سے اٹھنے کا انتظار کرے یا اسی حالت میں اس کے ساتھ شامل ہو جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہ ہے کہ مقتدی امام کو جس حالت میں بھی پائے، اس کے ساتھ شامل ہو جائے اور انتظار نہ کرے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسب ذیل فرمان کے عموم کا یہی تقاضا ہے :

«فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا» (صحيح البخاري، الاذان، باب لايسعى الى الصلاة....، ح: ٦٣٦ و صحيح مسلم، المساجد، باب استحباب اتيان الصلاة بوقار...ح: ٦٠٢)

''پس جتنا حصہ پا لو اسے پڑھ لو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ311

محدث فتویٰ